سوال

(194)حج کی تین قسمیں ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حج قرآن اورافراد منسوخ ہوچکے ہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو تمتع کا حکم دیا تھا،اس بارے میں آنجناب کی کیارائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قول باطل ہے اورقطعا صحیح نہیں ہے کیونکہ علماء کا اجماع ہے کہ حج کی تین قسمیں ہیں (۱) افراد (۲) قرآن اور (۳) تمتع۔ جو شخص حج مفرد کرے،اس کا احرام صحیح اورحج بھی صحیح ہے اس پر کوئی فدیہ بھی نہیں ہے لیکن اگروہ اسے فسخ کرکے عمرہ بنالے تواہل علم کے صحیح ترین قول کے مطابق یہ افضل ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ان لوگوں کو حکم دیا تھا جنھوں نے حج کا احرام باندھا تھا یا حج وعمرہ کو ملالیا تھا اوران کے پاس قربانی کے جانورنہ تھے کہ وہ اپنے احرام کو عمرہ سے بدل دیں،طواف کریں،سعی کریں،بال منڈوائیں اورحلال ہوجائیں نبی ﷺ نے ان کے احرام کو باطل قرارنہیں دیا تھا بلکہ افضل عمل کی طرف رہنمائی فرمائی تھی اورصحابہ کرامؓ نے اس رہنمائی کے مطابق عمل کیا تواس کے یہ معنی نہیں کہ حج افراد منسوخ ہوگیا ہے بلکہ یہ توافضل اوراکمل عمل کی طرف نبی ﷺ کی طرف سے رہنمائی تھی۔ واللہ ولی التوفیق_

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 292

محدث فتویٰ